نیوز ریلیز

شعبۂ تعلقات عامہ

سفارت خانہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

(Posted on March 7, 2006)

بٹگرام میں یوایس ایڈ کی اعانت سے دو نہروں کو بحال کر دیا گیا

اسلام آباد (7 مارچ 2006ء) ___ امریکہ کے بین الاقوامی ادارہ برائے ترقی (یوایس ایڈ) نے 'کام کے عوض اجرت' منصوبہ کے تحت ضلع بٹگرام میں آبپاشی کی دو نہروں کو 9 کلومیٹر تک صاف کیا ہے۔ جس سے 810 ایکڑ زیر کاشت اراضی تک پانی پہنچانے کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ اس سے 750 کاشتکاروں اور ان کے خاندانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ان نہروں میں زلزلہ کے باعث شدید رکاوٹ پیدا ہو گئی تھی۔

8 اکتوبر کو آنے والے زلزلہ کے نقصانات ضلع بٹگرام میں صرف انسانی جانوں کا ضیاع اور مکانات کی تباہی سے کہیں بڑھ کر تھے۔ مٹی کے تودے اور چٹانیں نہروں میں گر گئی تھیں۔ یہ نہریں قریبی ندیوں سے نکلتی ہیں اور قصبہ کے بازار سے ہوتی ہوئی اردگرد کے کھیتوں تک جاتی ہیں۔ پانی کے ساتھ جمع ہونے والی مٹی کے مسئلہ سے دو چار نہریں بند ہو گئیں اور پانی کناروں پر موجود کھیتوں میں بہنے لگا اور بہت سی اراضی تک پانی نہیں پہنچ سکا۔ سر چھپانے کے ٹھکانوں اور کھانے پینے کے ہنگامی انتظام کے لئے سرگرداں کسان نہروں کو صاف کرنے کے کام پر توجہ نہیں دے سکتے تھے۔ اب جبکہ موسم بہار میں کاشت کا وقت آ پہنچا ہے ان نہروں کی فوری بحالی ناگزیر ہو گئی تھی۔

آبپاشی کے نظام کو اس طرح صاف کرنے کے لئے کہ چاول اور گندم کی کاشت کے لئے مناسب وقت بھی مل جائے اور مقامی لوگوں کی قوت خرید میں بھی اضافہ ہو جس کی اشد ضرورت ہے، یوایس ایڈ نے بٹگرام کے اردگرد نہروں کی صفائی کے لئے ایک آزمائشی منصوبہ شروع کیا جس میں مقامی لوگوں کی خدمات حاصل کی گئیں۔ یوایس ایڈ کی اشتراک کار غیر سرکاری تنظیم Save the Children نے مقامی محکمہ آبپاشی کے ساتھ مل کر سب سے زیادہ متاثر ہونے والی نہروں کی نشاندہی کی۔ اب تک دو نہروں کی صفائی کی جا چکی ہے اور تیسری نہر پر کام جاری ہے۔ جس سے 810 ایکڑ قابل کاشت اراضی کو پانی میسر آ رہا ہے اور 750 کاشتکاروں اور ان کے خاندانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ لگ بھگ 30 افراد ان نہروں کی صفائی کے لئے ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں اور انہیں فی کس 200 روپے اور نگران کو 300 روپے بطور معاوضہ دیئے جاتے ہیں۔

سراجمیرہ گاؤں کے ایک کاشتکار عبدل کا کہنا ہے کہ ہم پیسے کما رہے ہیں، میرے کھیتوں کو پانی مل رہا ہے اور دوسرے لوگوں کے کھیتوں تک بھی پانی پہنچ رہا ہے۔ عبدل نے گزشتہ کئی ہفتوں کے دوران دو نہروں کی صفائی کا کام کیا ہے۔

علی سراجمیرہ گاؤں کے ایک اور کسان ہیں اور ان کا ایک بچہ زلزلہ میں جاں بحق ہو گیا تھا۔ اُن کا کہنا ہے کہ وہ ایک نگران کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں کیونکہ انہیں باقی چھ بچوں کے لئے چاول، گندم اور مکئی اگانا ہے۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو پھر ہم کیا کھائیں گے؟

اسلام آباد	لاہور	کراچی	پشاور
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ رمنا-5، اسلام آباد فون: 2080000 E-mail: infoisb@state.gov	50 ایمپریس روڈ فون: 6034000 E-mail: irclahore@state.gov	کلکٹرز لین، 8 عبداللہ ہارون روڈ فون: 5204200 E-mail: irckhi@state.gov	11۔ اسپتال، روڈ، پشاور کینٹ فون: 5285901-3, 5279801-3

اب تک 9 کلومیٹر طویل نہروں کی صفائی ہو چکی ہے اور مزید پر کام جاری ہے، اس پروگرام کی مدد سے ضلع بٹگرام کے مکینوں کو ایک مرتبہ پھر اپنے استعمال اور فروخت کے لئے فصلیں اُگانے کا موقع ملے گا۔ یو ایس ایڈ کا' کام کے عوض اجرت' اور اس طرح کے دوسرے منصوبوں سے زلزلہ زدگان کو آمدن پیدا کرنے اور زندگی معمول پر لانے اور اپنے ہمسایوں کی بحالی اور تعمیر نو میں مدد مل رہی ہے۔

امریکہ یو ایس ایڈ کے ذریعہ پاکستان کو آئندہ پانچ برسوں کے دوران تعلیم، صحت عامہ، نظم و نسق اور اقتصادی ترقی کے لئے ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد فراہم کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، امریکہ نے پاکستان کے عوام اور حکومت کو زلزلہ سے متاثر علاقوں میں امدادی کاموں اور تعمیر نو کے لئے کُل 51 کروڑ ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے۔